## سوال

(275) جامع مسجد میں اعتکاف بیٹھنا مسنون عمل ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جامع مسجد میں اعتکاف پر بیٹھنا مسنون عمل ہے۔ آیا جامع مسجد سے مراد وہ مسجد ہے جس میں باقاعدہ جمعہ ہوتا ہو تو ایسی مسجد جس میں جمعہ نہ ہو کیا اس میں اعتکاف ہو سکتا ہے۔ (سائل) (۱۶ مارچ ۲۰۰۱ء)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جامع اس مسجد کو کہا جاتا ہے جس میں جمعہ ہوتا ہو امام بخاری اس بات کے قائل ہیں کہ اعتکاف ہر مسجد میں ہو سکتا ہے۔

''صحیح بخاری''کی تبویب میں رقمطراز ہیں:

'بَابُ الِاعْتِکَافِ فِی العَشْرِ الأَوَاخِرِ، وَالِاعْتِکَافِ فِی المَسَاجِدِ کُلِّهَا۔ لِقَوْلِهِ تَعَالَی: وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُم عَاکِفُونَ فِی المَسَاجِدِ، ... الخ

یعنی 'اعتکاف سب مسجدوں میں جائز ہے کیونکہ ا نے قرآنی آیت میں کسی مسجد کی تخصیص نہیں کی ظاہر یہی ہے۔ اور جس حدیث میں جامع کے الفاظ ہیں اس میں راوی لیث بن ابی سلیم ضعیف ہے۔ ملاحظہ ہو: نیل الاوطار (۲۸۱/۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 260

### محدث فتویٰ